صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 28۔اکتوبر 2016ء

روزنامہ

الفضل

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

جمعہ 28۔اکتوبر 2016ء 26 محرم 1438 ہجری 28۔اخاء 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 244

غیب صرف اللہ جانتا ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

تو کہہ دے کہ کوئی بھی، جو آسمانوں اور زمین میں ہے، غیب کو نہیں جانتا مگر اللہ۔ اور وہ تو یہ بھی شعور نہیں رکھتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ بلکہ آخرت کے بارہ میں ان کا علم تمام ہوا۔ بلکہ وہ تو اس کے متعلق شک میں ہیں۔ بلکہ وہ تو اس کے بارہ میں اندھے ہو چکے ہیں۔ (سورۃ النمل 67,66)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

کسی مومن کو کسی جماعت مومنین کو یا نظام کے اندر رہ کر مجالس خدام الاحمدیہ یا جماعت ہائے احمدیہ کو ایک مقام ایسا بھی حاصل ہوتا ہے جس پر پہنچ کر اس فردِ مجلس یا جماعت کی زندگی کا ہر فعل خدا تعالیٰ کے لئے بن جاتا ہے اس لئے یہ تصور بھی بالکل درست ہے کہ عبادت کی نسبت خدا تعالیٰ کو اعمال زیادہ محبوب ہوتے ہیں۔ ویسے تو یہ ایک حقیقت ہے کہ ہر عبادت عمل ہے اور ہر شکل کے عمل عبادت کا ہی پہلو اپنے اندر رکھتے ہیں لیکن عبادات یا اعمال کو دو حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ ایک حصہ کو حقوق اللہ اور ایک حصہ کو حقوق العباد کہتے ہیں۔ جب ہم حقوق اللہ کو ادا کر رہے ہوتے ہیں تو ان میں ایک حصہ حقوق العباد کا بھی شامل ہوتا ہے۔ مثلاً نماز ہے ہم (بیت) میں جاتے ہیں اور نماز باجماعت ادا کرتے ہیں تو یہ اللہ تعالیٰ کا حق ہے جو ہم ادا کر رہے ہوتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے کہ ہم اس کے مطیع اور فرمانبردار بندے بنتے ہوئے اس کی حمد کریں۔ اس کی بلندی اور عظمت کا اظہار کریں۔ تضرع اور عاجزی سے اس کے سامنے جھکیں۔ غرض نماز ادا کرنا خالصتاً اللہ تعالیٰ کا حق ہے لیکن اس نماز کی ادائیگی میں بھی ہم حقوق العباد ادا کر رہے ہوتے ہیں مثلاً نماز میں ہم اپنے لئے اپنے رشتہ داروں کے لئے مجلس اور جماعت کے لئے یا تمام بنی نوع انسان کے لئے دعا کرتے ہیں اور یہ دعا والا حصہ حقوق اللہ میں شامل نہیں کیونکہ اس حصہ میں ہم صرف اس کی حمد نہیں کر رہے ہوتے بلکہ حمد کے قیام کے لئے سامان کر رہے ہوتے ہیں۔ ہم یہ سامان کر رہے ہوتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ آدمی اللہ تعالیٰ کا عرفان حاصل کرتے ہوئے اس کی حمد میں مشغول ہو سکیں۔ یہ حصہ حقوق العباد میں شامل ہے کیونکہ گو ہم نماز میں خدا تعالیٰ کی طرف جھکتے ہیں اور اسی سے مانگتے ہیں لیکن مانگتے بنی نوع انسان کے لئے ہیں۔ پس حقوق اللہ میں حقوق العباد کا ایک حصہ بھی شامل ہوتا ہے۔ پھر جن اعمال کو ہم حقوق العباد کے نام سے موسوم کرتے ہیں ان میں بھی اللہ تعالیٰ کا حق آ جاتا ہے۔ کیونکہ ہر عمل کی بنیاد (اگر وہ عمل صالح ہے تو) اللہ تعالیٰ کے حق پر ہے کیونکہ کوئی عمل چاہے وہ کیسا ہی ہو وہ کیا ہی اس لئے جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہو وہ خدا تعالیٰ کی خاطر بجالایا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی خاطر بجالایا جانے والا حصہ جو ہے وہ بہرحال خدا تعالیٰ کا حق ہے جسے ہم ادا کر رہے ہوتے ہیں۔ گو ہم بظاہر وہ عمل اپنے لئے یا دوسرے بنی نوع انسان کے لئے کر رہے ہوتے ہیں لیکن چونکہ ہر عمل کی بنیاد خدا تعالیٰ کی رضا پر ہے اس لئے ہم اس کو بجالانے کے ساتھ ساتھ خدا تعالیٰ کے حق کو بھی ادا کر رہے ہوتے ہیں...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے خاندان پر اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر خرچ کرتا ہے وہ صدقہ ہے اب دنیا میں ہر کمانے والا شخص (الا ماشاء اللہ کہ بعض لوگ غلط کام کرنے والے بھی ہوتے ہیں وہ مستثنیٰ ہیں) اپنے خاندان کا خیال رکھتا ہے کوئی دہریہ ہو عیسائی ہو ہندو ہو بدھ مذہب کا ہو مشرک ہو یا مسلمان ہو ہر شخص کماتا ہے اور اپنے خاندان پر خرچ کرتا ہے لیکن اگر ایک (-) کماتا ہے اور اپنے خاندان پر خرچ کرتا ہے تو وہ اس نیت سے ایسا کر رہا ہوتا ہے کہ ایسا کرنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ہے وہ اپنی کمائی اپنے بیوی بچوں پر اس لئے خرچ کر رہا ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کہتا ہے ایسا کرنا تمہاری ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کو تم نے صحیح طور پر نبھانا ہے۔ اب دیکھو یہ دنیا کا کام ہے اس میں بندوں کے حق کی ادائیگی نمایاں نظر آتی ہے لیکن اس کی روح اللہ تعالیٰ کا حق ہی ہے۔ (الفضل 23 جون 1966ء)

نماز بدیوں سے روکتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔ ’’قرآن کریم میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں صلوٰۃ یعنی نماز باجماعت پر بڑا زور دیا گیا ہے۔ ہمارے سامنے نماز کے فرائض رکھے پھر جن کو ہم سنتیں کہتے ہیں وہ رکھیں۔ پھر نوافل ہیں جن لوگوں کو خدا توفیق دے یا جب ضرورت پڑے وہ مختلف اوقات میں نفل نماز پڑھتے ہیں۔ نماز.... بڑی اچھی چیز ہے انسان کو نیکیوں کی طرف لے جانے اور بدیوں سے روکنے والی ہے۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ضرورت پیڈز رجسٹرار

فضل عمر ہسپتال کے شعبہ پیڈز میں رجسٹرار کی خالی آسامیوں کیلئے ڈاکٹرز کی فوری ضرورت ہے۔ ڈاکٹر صاحبان اپنی درخواست سادہ کاغذ پر بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ اپنے حلقہ کے صدر صاحب یا امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ دے سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے ایڈمنسٹریشن آفس کے رابطہ نمبر 047-6115646 اور موبائل نمبر 0346-7244340 پر کال کر سکتے ہیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت انسپکٹران

دفتر روزنامہ الفضل کو بیرون ربوہ دورہ جات کیلئے انسپکٹران کی ضرورت ہے۔ عمر 35 سے 40 سال اور تعلیم کم از کم ایف اے یا ایف ایس سی ہو۔ خواہشمند احمدی احباب جو خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھتے ہوں۔ وہ اپنی درخواستیں تعلیمی اسناد صدر صاحب یا امیر صاحب جماعت کی تصدیق اور قومی شناختی کارڈ کی کاپی کے ساتھ مورخہ 15 نومبر 2016ء تک بھجوادیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

28

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

جاپان میں احمدیہ مشن کا آغاز۔1935ء

جاپان ۔مشرقی ایشیا کے انتہائی مشرق میں واقع ہے۔اسے چڑھتے سورج کی سرزمین بھی کہا جاتا ہے۔ جاپان چار بڑے اور چھ ہزار سے زائد چھوٹے جزائر پر مشتمل ہے۔ جاپان کا رقبہ 377,944 مربع کلومیٹر ہے۔ جاپان کے مشرق میں بحرالکاہل اور مغرب میں خلیج جاپان واقع ہے۔ جاپان میں شرح خواندگی کا معیار بہت بلند ہے۔ 2005ء کے ایک تجزیہ کے مطابق 75.9 فیصد طلباء یونیورسٹی کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ٹوکیو یونیورسٹی جاپان کا مؤقر ترین تعلیمی ادارہ سمجھا جاتا ہے۔

شنٹو ازم جاپان کا قدیم اور روایتی مذہب ہے۔ اس کے علاوہ بدھ مت کے پیرو کار بھی موجود ہیں اور دھریہ کا وجود بھی پایا جاتا ہے۔

جاپان میں احمدیت

سیدنا حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ میں تیری آواز کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔اللہ تعالیٰ کی اس خوشخبری کی وجہ سے آپ کی خواہش تھی کہ کوئی ایسی جامع کتاب ہو جس میں (دین حق) کی حقیقت پورے طور پر درج کر دی جائے۔ بلکہ ایک دفعہ تو فرمایا کہ خدا کا حکم ہو تو بغیر زبان سیکھنے کے آج ہی چل پڑیں۔

حضرت مصلح موعود کی خواہش

سیدنا حضرت مصلح موعود کو جاپان میں قیام احمدیت کی شدید خواہش تھی۔ایک دفعہ آپ نے فرمایا۔

”جاپان کتنا عظیم الشان ملک ہے۔ اگر ہم وہاں مشن کھولیں اور خدا کرے ، وہاں ہماری جماعت قائم ہو جائے تو احمدیت کی آواز سارے مشرقی ایشیا میں گونجنے لگ جائے گی۔“

تاریخی دن

6 مئی 1935ء کا دن جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک خاص اہمیت رکھتا ہے ۔ اس دن سیدنا حضرت مسیح موعود کی خواہش اور سیدنا حضرت مصلح موعود کی تمناؤں کے مطابق حضرت صوفی عبدالقدیر نیاز صاحب جاپان کے لئے روانہ ہوئے اور جاپان کے شہر کوبے (Kobe) کو اپنا مسکن بنایا۔ سب سے پہلے آپ نے جاپانی سیکھنے کی طرف توجہ کی۔ نیز دوست احباب سے ملاقات کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ جس کے نتیجہ میں آہستہ آہستہ آپ ملک کے مختلف حلقوں میں اثر و نفوذ پیدا کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ کالج آف کامرس ، کینیڈین اکیڈمی، اوساکا انگلش سپیکنگ سوسائٹی اور بعض دوسری سوسائٹیوں میں آپ کے لیکچر ہوئے اور کئی جاپانی شخصیات سے تعارف ہوا اور آپ کے ذریعہ ایک تعلیم یافتہ جاپانی بھی داخل احمدیت ہوا۔

اسیری

آپ کی کوشش، جدوجہد اور کارکردگی اور مختلف حلقوں میں اثر و نفوذ حاسدین کو ایک آنکھ نہ بھاتی تھیں۔جس کی وجہ سے انہوں نے شکایات کو وطیرہ بنایا۔ اس لئے جاپانی پولیس آپ کی کڑی نگرانی کرتی تھی۔ کچھ عرصہ آپ زیر حراست بھی رہے۔ لیکن تحقیقات مکمل ہونے کے بعد آزاد کر دیئے گئے۔ آپ 12 جولائی 1938ء کو واپس قادیان آ گئے۔

مولوی عبدالغفور صاحب کی جاپان آمد

آپ ابھی جاپان میں ہی تھے کہ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب کے چھوٹے بھائی مولوی عبدالغفور صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حکم سے جاپان پہنچے۔مولوی صاحب پونے پانچ سال تک فریضہ اشاعت احمدیت بجالانے کے بعد 30/اکتوبر 1941ء کو واپس قادیان تشریف لے آئے۔

حضرت مصلح موعود کی قیمتی نصائح

مکرم مولوی عبدالغفور صاحب کو جانے سے پہلے سیدنا حضرت مصلح موعود نے جو قیمتی اور اہم نصائح فرمائی تھیں وہ ملخصاً درج ہیں۔

1۔ ہر تنگی برداشت کر کے اشاعت احمدیت کریں۔

2۔اللہ پر توکل، قرآن کریم کا مطالعہ اور سلسلہ کے اخبارات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

3۔تصنع سے بچیں اور اللہ کی خوشنودی مدنظر رہے۔

4۔نیک عمل قولی دعوت سے بہتر ہے۔

5۔نماز کی پابندی اور جہاں تک ہو سکے نماز تہجد ادا کریں۔

6۔محبت الٰہی کامیابیوں کی کلید ہے۔

7۔احمدیت کی ترقی مقدر ہے۔

8۔ دعوت الی اللہ میں سادگی ہو۔ خواہ مخواہ فلسفوں میں نہیں الجھنا چاہئے۔

9۔ ہر امر کو قرآن کریم پر عرض کرنا چاہئے۔ تمسخر سے گھبرانا نہیں چاہئے۔

10۔ دعا ایک ہتھیار ہے جس سے غافل نہیں رہنا چاہئے۔

11۔ غریبوں کی خدمت اور رفاہ عامہ کے کاموں کی طرف توجہ۔

12۔ملک کے حالات سے مرکز کو آگاہ رکھیں۔

13۔حالات کا گہرا جائزہ لیں۔

14۔رپورٹ باقاعدہ بھجوائیں۔

15۔نظام کی پابندی اور احکام کی فرمانبرداری کریں۔ (الفضل 4 جون 1935ء صفحہ 5)

حضرت مولوی عبدالغفور صاحب جاپان بھجوائے جانے والے گویا پہلے باقاعدہ مشنری تھے۔کیونکہ مکرم صوفی عبدالقدیر نیاز صاحب تحریک جدید کے تجارتی صیغہ کے نمائندہ تھے۔ باقاعدہ مشنری نہ تھے۔محترم مولانا کی واپسی کے بعد وہاں کوئی مشنری تو نہ تھا البتہ اشاعت احمدیت کی اشاعت و ترویج کا کام کسی نہ کسی صورت جاری رہا۔ 1960ء میں لاہور پاکستان کے ایک مخلص احمدی دوست مکرم عبدالمنان صاحب میرین انجینئرنگ کے تعلیم کے سلسلہ میں جاپان گئے اور 1963ء تک وہاں مقیم رہے۔آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی اجازت سے تین جاپانی احمدیوں سے مل کر ”احمدیہ......ریسرچ سنٹر“ قائم کیا اور بہت سا لٹریچر جاپانی زبان میں چھپوا کر ٹوکیو (Tokyo) کے بازاروں میں تقسیم کیا۔

مکرم محمد اویس کوبایاشی کا قبول احمدیت

مکرم محمد اویس کوبایاشی ٹوکیو کی مایہ ناز یونیورسٹی Waseda کے طالب علم تھے۔مگر پڑھائی میں کوئی خاص دلچسپی پیدا نہ ہوئی اس لئے آپ روحانی سکون کی تلاش میں نکل کھڑے ہوئے۔ ان کی ملاقات تبلیغی جماعت والوں سے ہوئی ۔تو وہاں سے رائیونڈ آ گئے ایک دن لاہور کی سیر کرتے ہوئے ایک احمدی سے ملاقات ہوگئی۔ جب آپ نے رائے ونڈ جا کر مولویوں سے ذکر کیا۔تو انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کے شہر ربوہ ہرگز نہ جانا۔ وہاں شیطان رہتے ہیں ۔انہوں نے پکا ارادہ کر لیا کہ ربوہ ضرور جاؤں گا اور اس بہانہ سے شیطان کو بھی دیکھ لوں گا۔1958/59ء میں ربوہ آ گئے اور جامعہ احمدیہ میں داخل ہو گئے اور پھر واپس جاپان تشریف لے گئے۔آپ کو ترجمہ قرآن کریم کرنے کی بھی سعادت حاصل ہوئی۔ آپ کو چار خلفاء سے ملاقات کا شرف حاصل ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان کے بعد کئی ایک افراد کو احمدیت کے نور سے منور ہونے کی توفیق ملی۔ جن میں مرد بھی شامل ہیں اور عورتیں بھی۔احمدیت قبول کرنے والے جاپانی احباب و خواتین کی ایک نمایاں خوبی خلافت سے وابستگی ہے۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

”اکثر جاپانی مرد اور عورتیں جو احمدی ہوئے وہ خود بھی اور ان کی اولادیں بھی ماشاء اللہ جماعت سے تعلق اور وفا رکھتے ہیں اور عہد بیعت پر پختگی سے قائم ہیں۔“

پہلا مستقل مرکز

1981ء میں محترم عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن کو احمدیہ سنٹر ناگویا کی خرید کے ساتھ جاپان میں جماعت احمدیہ کے پہلے مستقل مرکز کے قیام کی توفیق ملی۔ 1969ء کو قیام مشن پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا۔

”پس جاپان میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مشن قائم ہو گیا ہے۔ اور وہ پیشگوئی جس کا ذکر قرآن کریم میں تھا ذوالقرنین کے بیان کے مطابق اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا ایک اور جلوہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے فضل سے دکھایا ہے۔

پہلی بیت الاحد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس اطال اللہ بقاءہ‘ نے 2013ء میں جاپان میں پہلی بیت الاحد کا افتتاح فرمایا۔ افتتاح کے اگلے روز ہی آساہی اخبار نے حضور انور کی تصویر کے ساتھ اس خبر کو شائع کیا۔

اس وقت تک الحمدللہ جاپان میں تین صد افراد احمدیت کے نور سے منور ہو چکے ہیں۔اللہ کرے کہ یہ نور پھیلتا جائے اور سارے جاپان کو اپنی لپیٹ میں لے لے۔

مولوی عبدالغفور صاحب کا تعارف

مکرم مولوی عبدالغفور صاحب جو تحریک جدید کی طرف سے جاپان کی طرف بھجوائے جانے والے پہلے مشنری تھے خالد احمدیت مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ حافظ قرآن تھے اور مولوی فاضل کیا تھا۔ انگریزی زبان بھی اچھے جانتے تھے قریباً چار سال تک جاپان میں اشاعت احمدیت کرتے رہے۔ پاکستان تشریف لا کر کراچی میں ایک جاپانی فرم میں کام کرتے رہے۔ مولانا عبدالغفور صاحب بعد از وفات بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں ۔ اللہ تعالیٰ آپ پر ہزاروں رحمتیں نازل فرمائے اور اعلیٰ علیین میں شامل فرمائے۔ آمین

جاپان اور اس کا ماحول

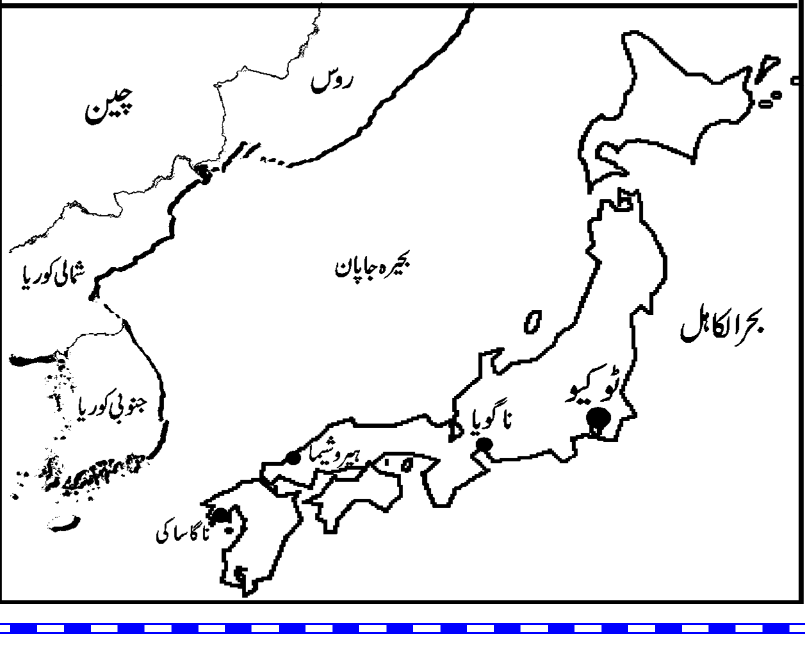

5

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

جلسہ کا آخری دن۔ تقریب تقسیم انعامات۔ ظہرانہ۔ فیملی ملاقاتیں اور مہمانوں کے تاثرات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

9/اکتوبر 2016ء

حصہ اول

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چھ بجے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جلسہ کینیڈا کا آخری دن

آج جلسہ سالانہ کینیڈا کا تیسرا اور آخری دن تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساڑھے گیارہ بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ بارہ سے پندرہ موٹر سائیکلز پر مشتمل پولیس سکواڈ پہلے سے ہی حضور انور کی رہائش گاہ سے باہر موجود تھا۔

پولیس کے Escort میں قافلہ روانہ ہوا اور گیارہ بجکر پچپن منٹ پر حضور انور کی جلسہ گاہ تشریف آوری ہوئی۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ گاہ میں داخل ہوئے ہر طرف سے پُر جوش اور بھرپور انداز میں نعرے بلند ہوئے اور جلسہ گاہ کچھ دیر تک نعروں سے گونجتی رہی۔

حضور انور کی آمد پر مہمان مقررین کی تقاریر کا سلسلہ جاری تھا۔ حضور انور کی موجودگی میں مندرجہ ذیل چار مقررین نے اپنے ایڈریسز پیش کئے۔

مہمان مقررین کی تقاریر

سب سے پہلے محمد فیاض صاحب، ممبر قانون ساز اسمبلی سسکاچوان صوبہ نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

سسکاچوان (Saskatchewan) صوبہ کو خدا تعالیٰ نے بہت سے وسائل سے نوازا ہے۔ اس کے باوجود کوئی بیت الذکر یہاں تعمیر نہیں ہوئی تھی۔ اب اللہ کے فضل سے دو بیوت الذکر بنائی جا رہی ہیں۔ محمود بیت ریجائنا میں اور بیت الرحمٰن سسکاٹون میں۔ سسکاٹون کی جماعت خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتی ہے اس کی یہ خوش قسمتی ہوگی کہ حضور انور ان کی جماعت میں جمعہ پڑھائیں گے۔

اس کے بعد سرا ینڈر رولیزلی، وفاقی حکومت کے وھپ (Whip) نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

آپ سب کا شکریہ آپ کینیڈا تشریف لائے۔ مجھے فخر ہے کہ میں نے 35 سال کینیڈین آرمی کی وردی پہنی۔ اس دوران میں دنیا کے بہت سے خطرناک علاقوں میں گیا۔ جہاں پر بھی گیا وہاں جماعت احمدیہ کے لوگوں نے بڑی محبت، لگن اور خدمت کا سلوک برتا۔ اس بات کو میں ہمیشہ بہت عزیز رکھتا ہوں۔ میں اپنی دل کی گہرائیوں سے آپ کا ممنون ہوں، نہ صرف آپ کینیڈا کے بہترین شہری ہیں، بلکہ آپ تمام دنیا کے بہترین شہری ہیں۔ آپ سب پر خاص فضل ہے کہ ایسا شخص آپ کا امام ہے جو کہ نہایت باوقار، حکمت رکھنے والا اور نفیس انسان ہے۔

بعدازاں نودیپ بینز منسٹر سائنس اور اقتصادیات نے اپنا ایڈریس پیش کیا:

آج مجھے خلیفہ کے قریب ہونے کا بہت اعزاز حاصل ہے۔ آج یہاں مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے لوگ اور سیاستدان موجود ہیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جماعت احمدیہ کی کس قدر اہمیت ہے نہ صرف ان سب لوگوں کی نظر میں بلکہ کینیڈا کے ملک میں بھی آپ کی قدر ہے۔ مجھے اس بات کی بھی خوشی ہے کہ میں آپ کو کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو کا سلام پہنچانے کا شرف پا رہا ہوں۔ نیز وہ کہتے ہیں کہ وہ پیارے حضور کی آٹوا میں آمد اور ان کے ساتھ ملاقات کے منتظر ہیں۔

میرے نانا کی پیدائش پاکستان میں ہوئی تھی اور مجھے ان مشکلات اور تکالیف کا علم ہے جن کا سامنا آپ کو پاکستان میں کرنا پڑتا ہے۔ لیکن آپ نے پاکستان سے آکر نہایت محنت سے کام کیا اور 50 سال بعد آپ نے بڑی ترقی کی ہے۔ آپ بہت ساری بیوت الذکر کینیڈا بھر میں تعمیر کر رہے ہیں۔ ہمارے نوجوانوں کا مستقبل بہت روشن نظر آرہا ہے۔

پچھلے سال جب نئی حکومت کا انتخاب کیا گیا تھا تو حکومت نے 25 ہزار شامی پناہ گزین کینیڈا میں لانے کا وعدہ کیا تھا۔ اب تک کینیڈا میں 30 ہزار سے زائد پناہ گزین آچکے ہیں۔ اس ضمن میں جماعت احمدیہ نے بہت مدد کی۔ بہت سارے شام سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو اپنے گھروں میں لائے اور دوسروں کے رہنے کا انتظام کیا۔ اس کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ نے کینیڈا کا ساتھ دیا جس سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ اچھے اور ذمہ دار شہری ہیں۔

اس کے بعد جان ٹوری میئر آف ٹورانٹو نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

حضور کی آمد جو کہ ایک خاص موقعہ ہے کہ ہم اپنی روحانیت میں ترقی کریں اور جماعت احمدیہ کی کینیڈا میں تاریخی ترقیات کو منائیں۔

میں نے 50 سالہ جشن جونیتھن فلپ سکوئیر میں منایا تھا اس موقعہ پر آپ کو مبارکباد دی تھی اور آج کے موقعہ پر میں خلیفہ صاحب کو جماعت کے کینیڈا میں اتنی مدت قائم ہونے کی مبارک پیش کرتا ہوں۔

اس کے علاوہ میں خلیفہ صاحب کو نیشنل پیس سمپوزیم شروع کرنے کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خلیفہ صاحب دنیا بھر میں امن اور سلامتی کے پیغام کا پرچار کرتے ہیں، اس کا بھی میں نہایت ممنون ہوں۔ ہمیں چاہئے ان سب باتوں کو اپنے دلوں میں خاص جگہ دیں، خاص طور پر جو آپ نے کل فرمایا تھا کہ سب انسانوں سے حسن سلوک کریں اس بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہ ان کا مذہب کیا ہے۔ آپ نے ہمیں سکھایا ہے کہ امن کو دنیا میں قائم کرنے میں ہم سب کا ایک کردار اور ذمہ داری ہے۔ ان سب باتوں کو تمام کینیڈین پسند کرتے ہیں۔

احمدیہ جماعت ٹورانٹو میں 1990ء سے خوب مستحکم ہے۔ پیارے خلیفہ صاحب کو میں بتانا چاہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کو میں 30 سال سے جانتا ہوں اور انہوں نے میری ہر مشکل وقت میں امداد کی ہے۔ 30 سال قبل انہوں نے مجھے ایک بیت الذکر کا ماڈل دکھایا تھا جو وہ میپل میں بنانا چاہتے تھے۔ تب وہ صرف ایک خواب تھا جو کہ پورا ہو گیا۔

ایک اور بات جس کا میں خلیفہ صاحب کے سامنے تذکرہ کرنا چاہتا ہوں وہ جماعت کے نوجوانوں کو تعلیم دینا اور صحیح راستے پر رکھنا ہے۔ جماعت سکول اور تعلیمی اداروں کے ساتھ خوب محنت کرتی ہے تاکہ نوجوان کو کسی قسم کی مشکل میں نہ پڑیں۔

مجھے نہایت فخر ہے کہ آپ کا جلسہ یہاں ٹورانٹو میں منعقد ہو رہا ہے۔ آپ ایک ایسی جماعت ہیں جس کی پہچان انسانیت کی ہمدردی اور حقوق ادا کرنا ہے۔ مجھے پتہ ہے کہ آپ کو مذہب کی وجہ سے دنیا کے مختلف ممالک میں مشکلات کا سامنا ہے۔ لیکن میں تسلی دلانا چاہتا ہوں کہ کینیڈا میں آپ کو محبت بھری نظر سے دیکھا جاتا ہے۔

اختتامی تقریب کا آغاز

بعدازاں جلسہ سالانہ کی اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم مازن خباز صاحب نے کی اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ مکرم اسحاق فانسیکا صاحب (مربی کینیڈا) نے پیش کیا۔

بعدازاں مکرم توفیق احمد صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعودؑ کا منظوم کلام ؎

ہے شکر رب عز و جل خارج از بیاں
جس کے کلام سے ہمیں اس کا ملا نشاں

خوش الحانی سے پیش کیا۔

سندات خوشنودی اور علم انعامی کی تقسیم

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا، مجلس اطفال الاحمدیہ کینیڈا اور مجلس انصار اللہ کینیڈا کی بہترین مجالس کو سندات خوشنودی اور علم انعامی عطا فرمائے۔

خدام الاحمدیہ میں مجلس مسی ساگا ایسٹ نے بہترین مجلس ہونے کی حیثیت سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک سے علم انعامی حاصل کیا۔ جبکہ مجلس ایڈمنٹن اور مجلس میپل نے دوم اور سوم آنے پر سندات خوشنودی حاصل کیں۔

خدام الاحمدیہ کے بہترین ریجن کے مقابلہ میں جی ٹی اے سنٹر ریجن نے اول پریری ریجن دوم اور یورک (York) ریجن نے سوم آنے پر سندات خوشنودی حاصل کیں۔

اطفال الاحمدیہ میں مجلس میپل (Maple) نے بہترین مجلس قرار پانے پر حضور انور کے دست مبارک سے علم انعامی حاصل کیا۔ جبکہ مجالس ویسٹرن ساؤتھ اور سسکاٹون نے دوم، سوم آنے پر سندات خوشنودی حاصل کیں۔

اطفال میں بہترین ریجن کے مقابلہ میں ریجن پریری اول، ریجن جی ٹی اے سنٹر دوم اور یورک ریجن سوم قرار پائے ان سب نے سندات خوشنودی حاصل کیں۔

مجلس انصار اللہ کینیڈا میں کیلگری نارتھ ایسٹ مجلس علم انعامی کی حقدار قرار پائی تھی۔ اس مجلس نے حضور انور کے دست مبارک سے علم انعامی حاصل کیا۔ جبکہ مجالس پیس ولیج ایسٹ اور پیس ولیج سنٹر نے دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے پر سندات خوشنودی حاصل کیں۔

بہترین ریجن کے مقابلہ میں ریجن پیس ولیج اول، ریجن کیلگری دوم اور ریجن پریری سوم قرار پائے۔ ان سب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے سندات خوشنودی حاصل کیں۔

تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

اندراج.................................دستخط.................................

تاریخ.................................کاپی نمبر......804

نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو اسناد عطا فرمائیں اور ان کو میڈلز پہنائے۔

درج ذیل خوش نصیب طلباء نے یہ اسناد اور میڈلز حاصل کئے۔

ہائی سکول کے طلباء

1۔عاطر خان گریڈ12-97 فیصد نمبرز
2۔عبداللہ ملک گریڈ12-97 فیصد نمبرز
3۔معیذ احمد گریڈ12-96 فیصد نمبرز
4۔وحید احمد گریڈ12-93 فیصد نمبرز
5۔ساجد احمد گریڈ12-93 فیصد نمبرز
6۔مظہر اقبال گریڈ12-92 فیصد نمبرز
7۔فیضان بیگ گریڈ12-91 فیصد نمبرز
8۔مرزا شاہزیب احمد گریڈ12-90 فیصد نمبرز

انڈر گریجوایٹ

1۔شمائل رضوان بی ایس سی مکینیکل انجینئر نگ 84 فیصد نمبرز
2۔غلام احمد بی اے آنرز کنیولوجی اینڈ ہیلتھ سائنس 83 فیصد نمبرز
3۔عاصم چوہدری بیچلر آف کامرس 80 فیصد نمبرز
4۔سلیمان داؤد بی اے اکنامکس 80 فیصد نمبرز

پوسٹ گریجوایٹ

1۔عثمان احمد سید سی جی اے
2۔ڈاکٹر سید ناصر طاہر ایم ایس سی ریڈی ایشن سائنس میڈیکل فزکس 89 فیصد نمبرز
3۔ملک فراز احمد ماسٹر آف مینجمنٹ سائنسز 88 فیصد نمبرز
4۔رضوان احمد ماسٹر آف آرٹس چائلڈ سٹڈی اینڈ ایجوکیشن 86 فیصد نمبرز
5۔۔اعزاز اللہ ماسٹر آف انجینئر نگ مکینیکل 86 فیصد نمبرز
6۔فراض راجپوت ماسٹر آف انجینئر نگ کیمیکل 85 فیصد نمبرز
7۔یحیٰی خان ماسٹر انجینئر نگ الیکٹریکل 85 فیصد نمبرز
8۔محمد رضوان قمر ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن 80 فیصد نمبرز
9۔طاہر ملک ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن ان ایچ آر اینڈ گلوبل لیڈرشِ 80 فیصد نمبرز

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کے تحت، پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں اور کالجوں سے پہلی دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے درج ذیل طلباء نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے اسناد اور گولڈ میڈل حاصل کئے۔

نظارت تعلیم

1۔ولید مخدوم قیصر او لیول فرام ایڈیکسل 4 اے سٹار پلس 6 اے
2۔ساد احمد وڑائچ اے لیول فرام کیمبرج یونیورسٹی 3 اے سٹار پلس 1 اے
3۔ساجدہ نسیم ایف اے جنرل گروپ گرلز فرام بہاولپور بورڈ سیکنڈ
4۔ہلال حسنات مرزا بی ایس کمپیوٹر انجینئر نگ فرام کومساٹس فرسٹ
5۔اعجاز ظفر اللہ ایم ایس سی میتھ میٹکس فرام قائداعظم یونیورسٹی فرسٹ
6۔احتشام نجیب چوہدری گریڈ ٹویلو 97 فیصد نمبرز
7۔ایسا عبداللہ ایم ایس سی پٹرولیم انجینئر نگ فروم نیو میکسیکو انسٹیٹیوٹ آف مائننگ اینڈ ٹیکنالوجی یو ایس اے جی پی اے 3.87

روزنامہ الفضل کے مقابلہ
مضمون نویسی میں اول

عبدالباسط قمر بقاپوری صاحب روزنامہ الفضل ربوہ کے صدسالہ مضمون نویسی مقابلہ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے پر ایوارڈ کے حقدار قرار پائے۔مصنف کو سند خوشنودی دی گئی۔

حفظ القرآن سکول کے حفاظ

جماعت احمدیہ کینیڈا کے تحت یہاں حفظ القرآن سکول بھی جاری ہے۔اس سکول سے سال 2016ء میں جن بچوں نے قرآن کریم کا حفظ مکمل کیا ہے۔ان کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سرٹیفکیٹ عطا فرمائے۔ان 9 طلباء کو شمار کر کے حفظ القرآن سکول کینیڈا سے حفاظ کی کل تعداد 23 ہو گئی ہے۔الحمدللہ

ان خوش نصیب بچوں کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔عزیزم حافظ راغب کھوکھر دورانیہ تین سال دو ماہ
2۔عزیزم حافظ ابصار احمد دورانیہ دو سال چار ماہ
3۔عزیزم حافظ جری اللہ خان دورانیہ دو سال پانچ ماہ
4۔عزیزم حافظ فراس احمد چوہدری دورانیہ دو سال پانچ ماہ
5۔عزیزم حافظ تفرید احمد ڈوگر دورانیہ دو سال چھ ماہ
6۔عزیزم حافظ ماہر احمد دورانیہ تین سال چھ ماہ
7۔عزیزم حافظ حزیم احمد تین سال چھ ماہ
8۔عزیزم حافظ طلحہ احمد تین سال چھ ماہ
9۔عزیزم حافظ فاران ہنجرا دورانیہ دو سال سات ماہ

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بارہ بجکر پینتالیس منٹ پر اپنا اختتامی خطاب فرمایا۔

(اس خطاب کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 15راکتوبر 2016ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور کا خطاب ایک بجکر پینتالیس منٹ پر ختم ہوا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حاضری بھی سن لیں۔امیر صاحب نے اس وقت جو فگر دیا ہے وہ 25 ہزار 960 ہے۔13 ہزار 251، مرد، 12 ہزار 709 عورتیں اور اس وقت یہاں 32 ممالک کی نمائندگی ہو رہی ہے اور بیرون کینیڈا سے آئے ہوئے مہمانوں کی تعداد 4 ہزار 319 ہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے جلسہ مبارک کرے اور آپ لوگوں نے جو کچھ یہاں سنا اور دیکھا اور سیکھا اس کو اللہ تعالیٰ آپ کے دل اور دماغ میں قائم بھی رکھے اور عمل کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے اور خیریت سے اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو اپنے گھروں میں واپس بھی لے کر جائے۔السلام علیکم......

بعدازاں مختلف گروپس نے باری باری دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے اور اپنی عقیدت اور فدائیت کا اظہار کیا۔افریقن لوگوں نے اپنے مخصوص انداز میں لاالہ الااللہ کا ورد کیا اور ان کے ساتھ سارے ہال نے بیک زبان ہو کر کلمہ طیبہ کو دہرایا۔

بعدازاں خدام الاحمدیہ کے ایک گروپ نے ترانہ پیش کیا۔اس کے بعد عرب احباب نے دعائیہ نظم پیش کی اور خلیفہ وقت سے اپنی فدائیت اور محبت کا اظہار کیا۔اس کے بعد بنگالی احباب نے بنگلہ زبان میں ترانہ پیش کیا۔اس کے بعد اطفال الاحمدیہ کے گروپ نے نظم پیش کی۔آخر پر طلباء جامعہ احمدیہ کینیڈا نے انی معک یا مسرور کے الفاظ پر مشتمل ترانہ پیش کیا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔

تقریب ظہرانہ

آج جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس میں شامل حکومتی سرکردہ حکام اور دیگر مہمانوں کے لئے ظہرانہ (Lunch) کا انتظام کیا گیا تھا۔جلسہ کے اختتامی اجلاس میں شامل ہونے والے مہمانوں میں! نودیپ بینز صاحب منسٹر سائنس و اقتصادیات، ڈیرل بریڈلی میئر بیلیز سر اینڈ رولیز لی وفاقی حکومت کے Whip، جان ٹوری میئر آف ٹورانٹو محمد فیاض ممبر قانون ساز اسمبلی صوبہ سسکاچوان، جگمیت سنگھ ڈپٹی لیڈر NDP پارٹی جوڈی سگرو ممبر آف پارلیمنٹ بلیک کریک، راب کیفر میئر بڑاڈ فورڈ سونیا سدھو ممبر آف پارلیمنٹ بریمپٹن ساؤتھ، سورایا ممبر آف پارلیمنٹ مارکھم شیرن ویبسٹر ایڈوائزر ٹو ایجوکیشن منسٹر جمیکا (Jamaica) اور اس کے علاوہ بعض اداروں کے ڈائریکٹرز۔ پرنسپلز، وکلاء، پروفیسرز اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔تقریب ظہرانہ میں شامل ہونے والے مہمانوں کی تعداد 459 تھی۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس تقریب ظہرانہ میں شرکت فرمائی اور جملہ مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں کھانا تناول کیا۔

بعدازاں بہت سے مہمانوں نے فرداً فرداً حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔حضور انور نے مہمانوں کو شرف مصافحہ بخشا اور گفتگو فرمائی۔مہمانوں نے درخواست کر کے حضور انور کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں۔

انٹرنیشنل سنٹر کے ایونٹ مینیجر نے جماعت کینیڈا کے پچاس سال مکمل ہونے پر ایک کیک تیار کیا ہوا تھا اور اس کے اوپر جماعت کینیڈا کی پچاس سالہ جوبلی کے بارہ میں لکھا گیا تھا۔

انتظامیہ کی درخواست پر حضور انور نے ازراہ شفقت اس کیک کے مختلف حصے کئے۔

بعدازاں ساڑھے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں سے پولیس کے Escort میں روانہ ہو کر چار بجے پیس ویلج تشریف لے آئے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

بعدازاں پروگرام کے مطابق سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 21 فیملیز کے علاوہ 31 مرد حضرات اور 11 خواتین نے انفرادی طور پر ملاقات کی سعادت پائی۔اس طرح مجموعی طور پر 204 افراد نے شرف ملاقات پایا۔

ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی بھی سعادت پائی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

آج ملاقات کرنے والوں میں کینیڈا کی مقامی جماعتوں کے علاوہ پاکستان اور امریکہ سے آنے والی فیملیز بھی شامل تھیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات نو بجے تک جاری رہا۔بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد مکرم مبارک احمد نذیر صاحب مربی انچارج کینیڈا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے 14 نکاحوں کا اعلان فرمایا۔آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

جلسہ پر آنے والے
مہمانوں کے تاثرات

جلسہ سالانہ کینیڈا پر جو مہمان تشریف لائے، انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اختتامی خطاب اور جلسہ سالانہ کینیڈا کے بارہ میں

اپنے خیالات اور تاثرات کا اظہار کیا۔ ان میں سے چند تاثرات یہاں پیش ہیں۔

ریڈیو سدا بہار کے میزبان راجہ اشرف صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

حدیث میں آیا ہے کہ مسلمان تو وہ ہے جس کی زبان یا ہاتھ سے کسی دوسرے مسلمان کو نقصان نہ پہنچے۔ دیکھیں آج (-) ایک دوسرے کے ساتھ کیا کر رہے ہیں۔ یہ کون سا دین ہے؟ اللہ نے تو یہ فرمایا ہے کہ لوگوں کے درمیان صلح کراؤ۔ اس میں اس کی ساری مخلوق شامل ہے۔ اللہ کو تو اپنی مخلوق پیاری ہے اس لئے اللہ کو تو وہی پسند آئے گا جو اچھا کام کرے گا۔ خلیفۃ المسیح کی تقریر سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ خلیفہ نے وہی تعلیمات بیان کیں جو قرآن نے فرمایا ہے اور جو (دین) بتاتا ہے۔

ویژن آف پاکستان ٹی وی اینڈ اسلام ٹوڈے کے نمائندہ بشیر خان صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آخری پیغام جو خلیفۃ المسیح نے آج 26 ہزار سے زائد...... کو دیا ہے وہ یہ ہے کہ امن کو پھیلانے اور امن قائم کرنے کی ذمہ داری ہے ہم سب کی ہے۔ خلیفۃ المسیح نے محبت اور عزت کے ساتھ رہنے کی تلقین کی۔ اس طرح ہماری آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے امن ہوگا۔

بریمپٹن سے آئے ہوئے ایک مہمان Medd Dabnat صاحب نے کہا: جلسہ بہت اچھا رہا اور اس میں سب کو بتایا گیا ہے کہ امن پھیلاؤ۔

ایک مہمان Shatab Dabnat نے بیان کیا: خلیفۃ المسیح نے جو پیغام دیا ہے اس امن کے پیغام کو پھیلانا نہایت ضروری ہے اور آج اس طرح کے راہنما کی دنیا کو اس وقت خاص ضرورت ہے۔

ایک مہمان Vindar Singh صاحب نے کہا: میرے لئے آج خلیفۃ المسیح کی تقریر بہت حیران کن تھی۔ میرے پاس اپنے جذبات کو بیان کرنے کے لئے الفاظ نہیں۔ نہایت بلند پایہ تقریر تھی اور آج مجھے جہاد کا صحیح مفہوم سمجھ آیا ہے۔

میپل (Maple) سے آئے ہوئے ایک مہمان چارمن ہولنس صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میری رائے میں آج امن اور رواداری کا پیغام بہت واضح تھا کہ ہم لوگوں کے ساتھ عدل وانصاف اور نرمی سے پیش آئیں اور انہیں کوئی تکلیف نہ دیں۔

ایک ممبر آف پارلیمنٹ Judy Sgro صاحبہ نے جلسہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب سن کر کہا:

خلیفۃ المسیح کا یہ خطاب عین حالات کے مطابق تھا۔ خلیفہ نے تمام لوگوں کے سپرد ایک کام کیا ہے کہ وہ "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" کا پیغام ساری دنیا میں پھیلائیں اور اس سے بڑھ کر یہ بھی کہ (-) اور غیر (-) اپنے تعلقات محبت کے ساتھ استوار کریں اور سب عدل اور انصاف سے کام لیں۔ کیونکہ اگر ایسا نہ ہوا تو تیسری جنگ عظیم ہوگی اور یہ بات بہت واضح نظر آ رہی ہے۔ خلیفۃ المسیح کے خطاب میں ہم سب کے لئے ایک اہم پیغام تھا۔ عوام الناس اور سیاستدان دونوں کو مل کر کام کرنا ہوگا جس سے دنیا میں امن اور سلامتی قائم ہوگی۔ ہم میں سے ہر ایک (-) اور غیر (-) کو دوسروں تک یہ پیغام پہنچانا چاہئے تاکہ لوگوں کو پتہ چلے کہ انتہاء پسند گروپوں کے اعمال کا (دین) کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے اور یہ انتہاء پسند لوگ ہی ہیں جو اپنے مقاصد کے لئے دوسروں کو بدنام کر رہے ہیں۔

وان Vaughan شہر کے ڈپٹی میئر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح کا خطاب نہایت دلچسپ تھا۔ مجھے بہت پسند آیا۔ خلیفہ نے بتایا کہ جنگوں کا سبب مذہب نہیں ہے۔ مذہب تو صرف امن اور محبت کی تعلیم دیتا ہے نہ کہ جنگ کی۔ انہوں نے ہمیں بہت پُرحکمت نصیحت فرمائی ہے کہ اگر ہم محتاط نہ ہوئے تو تیسری جنگ عظیم کا خطرہ ہے، جو ایک ایٹمی جنگ ہوگی۔

ایک چرچ Seven Day Evangelist سے تعلق رکھنے والے مہمان **آئن میکڈونلڈ** صاحب نے کہا:

آج میرا دل بہت خوش ہے کہ خلیفۃ المسیح نے اپنے خطاب میں امن وسلامتی کے بارہ میں بتایا۔ اب ضروری ہے کہ لوگ جماعت احمدیہ کو پہچانیں۔ جو جماعت احمدیہ کام کر رہی ہے اس کا لوگوں کو علم ہو۔ (-) وہ نہیں ہیں جو میڈیا لوگوں کو بتاتا ہے۔ دین کی حقیقی تعلیم تو بڑی پُرامن ہے۔

ایک فوٹوگرافر اور گرافک ڈیزائنر رابعہ خان صاحبہ نے اپنے خیالات میں کہا:

آج تک میں نے جتنی بھی تقاریر سنی ہیں، ان میں سے یہ سب سے بہترین تقریر ہے۔ خلیفہ نے محبت اور عدل وانصاف کے بارہ میں نہایت پُراثر انداز میں سمجھایا ہے۔ آج میرے ساتھ یہ پہلی دفعہ ہوا ہے کہ تقریر سن کر سب سمجھ میں آ رہا تھا اور سیدھا دل میں اتر رہا تھا۔

میئر آف بلیزسٹی ڈیرل بریڈلی (Darryl Bradley) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میرے خیال میں خلیفہ کا خطاب نہایت پُرزور تھا۔ مجھ پر اس خطاب نے گہرا اثر کیا ہے اور جس طرح انہوں نے بین الاقوامی معاملات پر روشنی ڈالی اس سے مجھے معلوم ہوا کہ خلیفۃ المسیح نہ صرف احمدیوں کے لئے ہدایت کا باعث ہیں بلکہ تمام دنیا کے لئے ہدایت کا ذریعہ ہیں۔ خلیفۃ المسیح نے جو باتیں اپنے خطاب میں بیان فرمائی ہیں میں انہیں کبھی بھول نہیں پاؤں گا۔

بریمپٹن سٹی کونسلر گرپریت ڈھیلوں صاحب نے اپنے تاثرات میں کہا:

خلیفہ صاحب کی صحبت میں بیٹھنا صرف (-) کے لئے ایک خاصیت رکھتا ہے بلکہ سکھوں، عیسائیوں اور ہندوؤں اور ہر ایک مذہب کے ساتھ تعلق رکھنے والوں کے لئے خاص ہوتا ہے۔ اس طرح کے وجود کے قریب ہونا جو کہ ہمارے معاشرے میں اتنی زیادہ اچھائی اور تمام دنیا میں اتنی زیادہ خیر پھیلا رہا ہے میری زندگی کا ایک خاص موقع ہے۔ خلیفۃ المسیح کی تقریر نہایت اعلیٰ تھی۔ صرف ان کو دیکھ کر ہی دل کو بشاشت محسوس ہوتی ہے۔ ان کی باتیں تو انسان کو تبدیل کر دیتی ہیں۔

جرمن کونسلیٹ Peter Fahrenholtz نے حضور انور کی تقریر پر اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا:

میں نے آج تک دینی تعلیمات کے متعلق ایسا جامع خطاب نہیں سنا۔ میں نے دیکھا ہے کہ حضور انور کا Vision نہایت مثبت ہے۔ انہوں نے حقیقی دین کو بیان فرمایا جو کہ امن، عدل اور محبت کی تعلیم دیتا ہے۔ خلیفہ کے ہر لفظ میں ایک حقیقت نظر آ رہی تھی۔ کاش کہ دنیا کا میڈیا جتنا وقت عراق کے بغدادی اور ISIS کے پراپیگنڈہ کو دیتا ہے اگر امن کے اس سفیر کو دے تو دنیا میں حقیقی امن اور سلامتی قائم ہوسکتی ہے۔

موصوف نے کہا: خلیفہ کے ہر فقرہ میں سچائی جھلک رہی تھی اور دنیا میں امن کے قیام کے لئے ایک درد تھا جو کہ میں نے خود ان کے قریب بیٹھ کر محسوس کیا ہے۔ میں بے شک ایک سینئر ڈپلومیٹ ہوں اور دنیا بھر کے لیڈروں اور شخصیات سے ملا ہوں مگر ایسے عظیم وجود سے مجھے پہلی مرتبہ ملنے کا شرف حاصل ہوا اور میں ان کے اس پیغام کو جہاں تک ممکن ہوا آگے پھیلاؤں گا۔

جنگ اخبار کے ایک کالم نویس آصف جاوید صاحب جو اقلیتوں کے حقوق کے بارہ میں لکھتے ہیں وہ حضور انور سے ملے اور کہنے لگے:

مجھے یقین ہے کہ آپ کو پاکستان میں آپ کا کھویا ہوا وقار اور مقام واپس مل جائے گا۔ آپ میرے ساتھ وعدہ کریں کہ جب آپ کو یہ مقام مل جائے تو آپ ہم سب کے ساتھ عدل وانصاف کریں گے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہی تو میں نے کہا ہے کہ عدل وانصاف ہونا چاہئے۔

حضور انور کے استفسار فرمانے پر موصوف نے بتایا کہ میں کراچی کا بدقسمت مہاجر ہوں۔ اس پر حضور انور نے تسلی دیتے ہوئے فرمایا کہ پھر تو ہم برابر ہوئے اس فرق کے ساتھ کہ حکومت نے ہمارے خلاف قانون بنایا ہوا ہے۔ اس پر موصوف نے دوبارہ عرض کیا کہ آپ وعدہ کریں کہ جب آپ **اقتدار میں ہوں گے تو ہم مہاجرین، سندھی اور بلوچوں سے بھی انصاف کریں گے۔**

موصوف نے کہا: جماعت احمدیہ جیسی جماعت دنیا میں کہیں نہیں ہے اور آج جس طرح میں نے محسوس کیا ہے اس کے لئے الفاظ نہیں ہیں۔ میں بہت خوش ہوں۔

منسٹر آف سائنس اینڈ فنانس Navdeep Bains صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آج مجھے خلیفہ کا قرب حاصل کرنے کا بہت بڑا اعزاز ملا ہے۔ آج یہاں مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے لوگ اور سیاستدان موجود ہیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جماعت احمدیہ کی ایک اہمیت ہے۔ نہ صرف ان سب لوگوں کی نظر میں بلکہ سارے ملک میں آپ کی قدر ہے۔

آپ کی جماعت نے یہاں گزشتہ پچاس سالوں میں بہت ترقی کی ہے۔ آپ بہت ساری (بیوت) تعمیر کر رہے ہیں۔ ہمارے نوجوانوں کا مستقبل بہت روشن نظر آ رہا ہے۔

موصوف نے کہا: اب تک کینیڈا میں 30 ہزار سے زائد پناہ گزین آچکے ہیں۔ اس ضمن میں جماعت احمدیہ نے بہت مدد کی ہے۔ بہت سارے شام سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو اپنے گھروں میں لائے اور دوسروں کے رہنے کا انتظام کیا۔ میں اس پر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ لوگوں نے کینیڈا کا ساتھ دیا جس سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ اچھے اور ذمہ دار شہری ہیں۔ (جاری ہے)

آرڈیننس فیکٹری

واہ کے مقام پر واقع پاکستان آرڈیننس فیکٹری، پاکستان کا وہ اہم ترین صنعتی ادارہ ہے جہاں پاکستان کی مسلح افواج کی ضروریات کے لئے اہم اسلحہ تیار کیا جاتا ہے۔ اس فیکٹری کی تعمیر کا آغاز 2 مئی 1949ء کو ہوا تھا اور تکمیل 1952ء میں ہوئی تھی۔

پاکستان آرڈیننس فیکٹری تین یونٹوں پر مشتمل ہے۔ یعنی انجینئرنگ فیکٹریز، ایکسپلوژو فیکٹریز اور فلنگ فیکٹریز

انجینئرنگ فیکٹریز میں ہلکے ہتھیار اور ان کا اسلحہ، شیل، کارٹرج کیز، آرٹلری اور ایئرکرافٹ ایمونیشن کے لئے فیوز اور پرائمر، مارٹر بم، ایئرکرافٹ بم، دستی بم اور میزائل وغیرہ تیار ہوتے ہیں۔ یہ فیکٹریاں مکمل مصنوعات تیار کرتی ہیں اور اس کے لئے ان کے پاس جملہ سہولتیں موجود ہیں۔ جن میں آئرن اینڈ سٹیل فاؤنڈریز، براس فاؤنڈریز اینڈ رولنگ ملز، فورجنگ شاپ، میٹلرجیکل لیبارٹری، ٹول رومز اور ڈیزائن کے دفاتر شامل ہیں۔

ایکسپلوژو فیکٹریز میں کئی قسم کے ہائی ایکسپلوژو، پلاسٹک ایکسپلوژو پراپیلنٹ اور گن پاؤڈر تیار کرنے والے مختلف پلانٹ شامل ہیں۔ جو مسلح افواج کی گولہ بارود کی تمام ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

جبکہ فلنگ فیکٹریز میں ہر قسم کے ابتدائی ایکسپلوژو تیار کرنے کے علاوہ دھات کے خولوں میں مختلف اقسام کی بارود بھرنے اور ہر طرح کی ایمونیشن کی اسمبلی کا کام کیا جاتا ہے۔

واہ کے مقام پر واقع یہ آرڈیننس فیکٹری پاکستان کی دفاعی ضروریات پورا کرنے میں ایک اہم کردار ادا کر رہی ہے اور یوں پاکستان کی تعمیر و ترقی کا ایک روشن مینارہ بن چکی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124457 میں Zikrullah K

ولد Salahudeen قوم.... پیشہ تدریس عمر 51 سال بیعت 1991ء ساکن Atan Ayegbaju ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Zikrullah K گواہ شد نمبر1۔ Alh A.G Oladipupo S/o Oladipupo گواہ شد نمبر2۔ Aliyu S/o Abdul Azeez

مسل نمبر124458 میں Bashirudeen Olalekan

ولد Agbolade قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 52 سال بیعت 1980ء ساکن Ila ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Bashirudeen Olalekan گواہ شد نمبر1۔ M.Yusuff S/o Raji گواہ شد نمبر2۔ Azeezat S/o A.Rasak

مسل نمبر124459 میں Hussain

ولد Salaudeen قوم.... پیشہ مکینک عمر 58 سال بیعت 1972ء ساکن Ilobu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 39 ہزار 108 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Hussain گواہ شد نمبر1۔ Abdul Ghaniyu S/o Oladipupo گواہ شد نمبر2۔ Najimudeen S/o Salaudeen

مسل نمبر124460 میں Abdul Taleel

ولد Hassan قوم...... پیشہ مکینک عمر 50 سال بیعت 1984ء ساکن Ilobu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdul Taleel گواہ شد نمبر1۔ Huyssain S/o Salaudeen گواہ شد نمبر2۔ Najimudeen S/o Salaudeedn

مسل نمبر124461 میں Mohammed Salaudeen

ولد Olayiwola قوم...... پیشہ تدریس عمر 47 سال بیعت 1990ء ساکن Ikirun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Mohammed Salaudeen گواہ شد نمبر1۔ Mosudi S/o Tijani گواہ شد نمبر2۔ Kamorudeen S/o Azmat

مسل نمبر124462 میں Yusuf Sulaiman

ولد Sulaiman قوم.... پیشہ ٹیکنیشن عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ikirun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 40 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Yusuf Sulaiman گواہ شد نمبر1۔ Kamaorudeen S/o Amzat گواہ شد نمبر2 Tijani S/o Mosnd۔

مسل نمبر124463 میں Musiba Udeen A

ولد Adeniyi قوم.... پیشہ سول ملازمت عمر 52 سال بیعت 1985ء ساکن Ikrun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Musiba Udeen A گواہ شد نمبر1۔ Mosudi S/o Tijani گواہ شد نمبر2۔ Kamarudeen S/o Amzat

مسل نمبر124464 میں Abdul Fatah

ولد Abeleke قوم.... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 46 سال بیعت 1983ء ساکن Akute ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdul Fatah گواہ شد نمبر1۔ Razaq S/o Abd Rasheed گواہ شد نمبر2۔ Ahmad S/o Abd Raheem

مسل نمبر124465 میں Qasim Isa

ولد Qasim قوم.... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Akute ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Qasim Isa گواہ شد نمبر1۔ Razaq S/o Abd Rasheed گواہ شد نمبر2۔ Abdul Haheed S/o Salaudeen

مسل نمبر124466 میں Abdul Waisu

ولد Soyoye قوم.... پیشہ ٹھیکیدار عمر 52 سال بیعت 1994ء ساکن Akute ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) بلڈنگ 40By120 ۔ 7لاکھ Naira (2) فلیٹ دو پاکستانی روپے (2) دوکانیں تین پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 29 ہزار 400 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdul Wasiu گواہ شد نمبر1۔ Razaq S/o Abd Rasheed گواہ شد نمبر2۔ Hassan S/o Akintola

مسل نمبر124467 میں Ahmed

ولد Alabi قوم...... پیشہ درزی عمر 74 سال بیعت 1996ء ساکن Akute ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2لاکھ 40 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Ahmed گواہ شد نمبر1۔ Razaq S/om Abd Rasheed گواہ شد نمبر2۔ Hassan S/o Akinzola

مسل نمبر124468 میں Muhammad A

ولد Adeoye قوم...... پیشہ کاروبار عمر 75 سال بیعت 1975ء ساکن Ila ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Muhammad A گواہ شد نمبر1۔ Ibarahim S/o Adejimi گواہ شد نمبر2۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo

مسل نمبر124469 میں Nurat

بنت Habeeb قوم.... پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lokoja ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Nurat گواہ شد نمبر1۔ Mohd Nasir S/o Yusuf گواہ شد نمبر2۔ Yunus S/o Omotayo

مسل نمبر124470 میں Biliaminu

ولد Olatundun قوم...... پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت 1969ء ساکن Pakoyi ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 30لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 29 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Biliaminu گواہ شد نمبر1۔ Muritala Olaniyi S/o Yusuff گواہ شد نمبر2 Musil Udeen S/o Adeola

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

ولادت

مکرم شاہد احمد باجوہ صاحب کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 11/اکتوبر 2016ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام سبحان شاہد باجوہ تجویز ہوا ہے۔نومولود مکرم محمود احمد باجوہ صاحب کا پوتا اور مکرم مرزا نعیم احمد صاحب سرگودھا کا نواسہ ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم ایاز احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم تنویر احمد صاحب ولد مکرم بشیر احمد صاحب چک نمبر 565 گ ب ضلع فیصل آباد گیس سلنڈر پھٹ جانے کی وجہ سے شدید زخمی ہوگئے ہیں۔70 فیصد جسم جھلس گیا ہے۔ برن یونٹ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم خواجہ نسیم احمد صاحب فیکٹری ایریا سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری ساس مکرمہ ناصرہ شکور صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ عبدالشکور صاحب مرحوم منہ کے کینسر میں مبتلا ہیں۔ان کی ماہ جون 2016ء میں جبڑے کی سرجری ہوئی تھی۔زخم کے ٹھیک نہ ہونے اور منہ کے کھلنے میں دشواری کی وجہ سے رحمٰن میڈیکل ہسپتال پشاور میں دوبارہ سرجری متوقع ہے۔ جو بعض پیچیدگیوں کی وجہ سے ملتوی کی جارہی ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم افتخار احمد صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرا بیٹا ابدال احمد عمر ساڑھے 4 سال ایک موذی مرض میں مبتلا ہے اور چلڈرن ہسپتال لاہور سے زیر علاج ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ میرے بیٹے کو جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت والی لمبی زندگی دے اور خادم دین بنائے۔آمین

محترم چوہدری شوکت علی صاحب نائب زعیم انصاراللہ فیکٹری ایریا احمد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ ریٹائرڈ ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کلری ضلع چنیوٹ کو دائیں آنکھ میں سفید موتیا کی تکلیف ہے اور آپریشن متوقع ہے۔احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم میاں محمد شبیر ہرل صاحب ایڈووکیٹ دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ بعارضہ فالج عرصہ سات سے علیل ہیں۔مکمل معذوری کی حالت ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے میری اہلیہ کو شفائے کاملہ و عاجلہ بخشے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم راجہ فاضل احمد صاحب سابق پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ حال برطانیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم راجہ طاہر احمد صاحب مورخہ 6/اکتوبر 2016ء کو لندن میں وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 11/اکتوبر کو بیت الفضل لندن میں محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے پڑھائی اور Morden Suttod کے قبرستان میں تدفین کے بعد محترم امام صاحب نے ہی دعا کروائی۔مرحوم 1943ء میں قادیان میں پیدا ہوئے۔ پارٹیشن کے بعد سرگودھا میں آ کر رہائش اختیار کی۔مرحوم کے نانا حضرت میاں خیر الدین صاحب سیکھوانی (رفیق یکے از 313) اور دادا حضرت حافظ احمد دین صاحب ڈنگوی (بیعت 1898) رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔مرحوم نے اینیمل ہسبینڈری کالج لاہور سے بی ایس سی اور زرعی یونیورسٹی سے ایم ایس سی کیا اور پاکستان میں بطور ویٹرنری سرجن ملازمت کی۔ 1970ء میں آپ انگلینڈ آ گئے۔جہاں اسی سال آپ کی شادی محترم حبیب اللہ جسوال صاحب کی بیٹی مکرمہ فرخندہ جسوال صاحبہ سے ہوئی۔آپ کی شادی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے بھی شرکت فرمائی تھی۔مرحوم خوش اخلاق، ہر ایک سے عزت سے پیش آنے والے، احباب جماعت سے تعلق پیدا کرنے اور نبھانے والے تھے۔خلافت سے انتہا درجہ کا پیار اور احترام تھا۔ جماعت سے محبت کرنے والے اور جماعتی اور رفاہی کاموں میں ہمہ تن مصروف رہتے، صابر و شاکر اور ہمیشہ راضی برضائے الٰہی رہتے۔آپ کو MTA کیلئے خدمت کا موقع ملا۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کی MTA کیلئے خدمات سے خوش ہو کر 1993ء میں جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر آپ کو حضرت مسیح موعود کے بابرکت کپڑے کا تبرک فریم کروا کے عطا فرمایا۔مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹیاں، ایک بیٹا، متعدد نواسے نواسیاں، پوتا اور پوتیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

اس غم کے موقع پر بہت سے احباب افسوس اور ہمدردی کیلئے گھر آئے اور بہت سے احباب نے ٹیلی فون پر اظہار افسوس کیا۔ خاکسار ان سب کا از حد ممنون ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ نیز دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے اور اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

☆☆☆☆☆☆

رشتوں کے مسائل اور ان کا حل

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 8۔اپریل 2016ء میں فرماتے ہیں۔

''بہرحال لڑکیوں کی شادیوں کے مسائل ہیں اور یہ آج ہی نہیں ہمیشہ سے ہیں۔اس بارے میں حضرت مصلح موعود ایک جگہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ''ایک اہم مسئلہ جس پر مَیں آج کچھ بیان کرنا چاہتا ہوں وہ احمدیوں اور غیر (از جماعت) میں نکاح کا سوال ہے اور اسی کے ضمن میں کُفو کا سوال بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ ہماری جماعت کے لوگوں کو شادیوں کے متعلق جو مشکلات پیش آتی ہیں مجھے پہلے بھی ان کا علم تھا لیکن اس نو ماہ کے عرصے میں تو بہت ہی مشکلات اور رکاوٹیں معلوم ہوئی ہیں۔ (یہ نو ماہ کا عرصہ آپ بیان فرما رہے ہیں۔ یہ تقریر آپ نے 1914ء میں اپنی خلافت کے تقریباً نو ماہ بعد جلسہ سالانہ ہوا تھا اس میں کی تھی) اور لوگوں کے خطوط سے معلوم ہوتا ہے کہ اس معاملے میں ہماری جماعت کو سخت تکلیف ہے۔آج بھی یہی حال ہے۔ یہ تکلیف جو ہے یہ جاری ہے اور مشکلات ہیں لیکن ان مشکلات کو ہم نے حل بھی کرنا ہے۔آپ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے اس کے متعلق تجویز کی تھی کہ احمدی لڑکیوں اور لڑکوں کے نام ایک رجسٹر پر لکھے جائیں اور آپ نے یہ رجسٹر کسی شخص کی تحریک پر کھلوایا تھا۔ اس نے عرض کیا تھا کہ حضور شادیوں میں سخت دقّت ہوتی ہے۔آپ کہتے ہیں کہ غیروں سے تعلق پیدا نہ کرو۔ اپنی جماعت متفرق ہے۔ اب کریں تو کیا کریں؟ ایک ایسا رجسٹر ہو جس میں سب ناکتخدا لڑکوں اور لڑکیوں کے نام ہوں۔ (یعنی ایسے لڑکوں اور لڑکیوں کے نام ہوں جن کے رشتے نہیں ہوئے ہوئے) تا رشتوں میں آسانی ہو۔حضور سے جب کوئی درخواست کرے تو اس رجسٹر سے معلوم کر کے اس کا رشتہ کروا دیا کریں کیونکہ کوئی ایسا احمدی نہیں ہے جو آپ کی بات نہ مانتا ہو۔ (یہ حضرت مسیح موعود کو اس شخص نے کہا) بعض لوگ اپنی کوئی غرض درمیان میں رکھ کر کوئی بات پیش کرتے ہیں اور ایسے لوگ آخر میں ضرور ابتلاء میں پڑتے ہیں۔ (حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ بعض دفعہ اپنے مسائل تو لوگ پیش کرتے ہیں، جب کوئی بات عرض کرتے ہیں لیکن کوئی غرض اپنی ذاتی بھی ہوتی ہے اور پھر اس وجہ سے ابتلاء میں پڑ جاتے ہیں۔تو فرماتے ہیں کہ) اس شخص کی بھی نیت معلوم ہوتا ہے درست نہیں تھی۔اِنہی دنوں میں ایک دوست کو جو نہایت مخلص اور نیک تھے شادی کی ضرورت ہوئی۔اسی شخص کی جس نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ رجسٹر بنایا جائے (حضرت مسیح موعود کو یہ تجویز پیش کی تھی ناں کہ رجسٹر بنایا جائے) اس کی ایک لڑکی تھی۔حضرت مسیح موعود نے اس دوست کو اس شخص کا نام بتایا کہ اس کے ہاں تحریک کرو۔ (یعنی جس نے تجویز پیش کی تھی اس کی لڑکی تھی۔ جب ایک رشتہ آیا تو حضرت مسیح موعود نے اسی کے گھر رشتہ بھجوا دیا) لیکن اس نے نہایت غیر معقول عذر کر کے رشتے سے انکار کر دیا اور لڑکی کہیں غیر (از جماعت) میں بیاہ دی۔ جب حضرت صاحب کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ آج سے مَیں شادیوں کے معاملے میں دخل نہیں دوں گا اور اس طرح یہ تجویز رہ گئی۔لیکن اگر اس وقت یہ بات چل جاتی تو آج احمدیوں کو وہ تکلیف نہ ہوتی جو اَب ہو رہی ہے''۔

بعض دفعہ نبی کے سامنے ایک انکار جو ہے پھر جماعت کیلئے مستقل ابتلاء بن جاتا ہے۔غیروں میں بیاہنے کے کچھ عرصے بعد ہی اکثر کو اپنی غلطی کا احساس بھی ہو جاتا ہے اور جو بڑے مسائل پیدا ہو رہے ہوتے ہیں ان کا بھی پتا لگ جاتا ہے۔اب بھی کئی لوگ اور لڑکیاں خود لکھتی ہیں یا ان کے ماں باپ کہ یہ فیصلہ کیا جس کا ہم خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ دین سے بھی دوری ہوگئی ہے۔اور بعض سسرالوں نے یا خاوندوں نے تو ماں باپ سے اور رشتہ داروں سے ملنے جلنے کے لئے پابندی لگا دی ہے''۔

(روزنامہ الفضل 17 مئی 2016ء

مرسلہ: نظارت رشتہ ناطہ پاکستان)

☆☆☆☆☆☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

صفر(0)عدد کی تاریخ

ریاضی میں (1,2,3,4,5,6,7,8,9) قدرتی اعداد کہلاتے ہیں۔ ریاضی میں صفر کا ہندسہ انسانی ایجاد ہے۔ اس کی ابتدائی تاریخ بہت طویل ہے۔ قدیم زمانے میں اس کی شکل تخیلی ہوتی تھی، موجودہ زمانے کی طرح عددی (Numerical) حیثیت نہیں تھی۔

صفر کا لفظ عربی زبان کا لفظ ہے۔ جو خالی (Empty) کا مطلب دیتا ہے۔ ہندوستان کی زبان سنسکرت میں بھی صفر (Sifr) کا لفظ ملتا ہے۔ ریاضی کی زبان میں (1,2,3,4,5,6,7, 8,9) ہندسے (Digits) کہلاتے ہیں۔ ان کو عام زبان میں اعداد بھی کہتے ہیں۔ صفر ہندسہ بھی ہے اور عدد بھی ہے۔ صفر نہ تو مثبت ہے اور نہ ہی منفی۔ انگریزی زبان میں صفر کے متبادل الفاظ Nought، Zero، Naught اور Nil ہیں۔ جو برطانیہ اور امریکہ میں زیادہ تر استعمال ہوتے ہیں۔ غیر رسمی الفاظ جو صفر کے متبادل کے طور پر استعمال ہوتے ہیں وہ Zileh Ought Aught,Zip اور Cipher ہیں۔ انگریزی زبان میں زیرو (Zero) کا لفظ پہلی مرتبہ 1598ء میں داخل ہوا۔ اٹلی کے مشہور ریاضی دان (فی بونا کسی 1170-1250) جس نے بچپن اور جوانی شمالی افریقہ میں گزاری، اس نے یورپ میں ریاضی کا اعشاریہ نظام متعارف کرایا۔ اس نے لفظ Zephyrum متعارف کروایا۔ اٹلی میں یہ لفظ Zefiro لکھا گیا اور آہستہ آہستہ بگڑ کر Zero بن گیا۔

قدیم مصری اعداد کا نظام 10 کا اساسی (Base) نظام تھا۔ وہ اعداد کو تصاویر کے ذریعے ظاہر کرتے تھے۔ 250 قبل مسیح میں عراق کے قدیم باشندے (Babylonia) ریاضی کے عددی نظام کو خوبصورت بناوٹی تصاویر سے ظاہر کرتے تھے۔ دو تصویروں کے درمیان خالی جگہ صفر کو ظاہر کرتی تھی۔ 300 قبل مسیح میں صفر کو // سے ظاہر کیا جاتا تھا۔ ریاضی کے قدیم ریکارڈ سے معلوم ہوتا ہے کہ قدیم یونانی صفر کو ایک عدد تسلیم نہیں کرتے تھے۔ اپنے اس نظریہ کی حمایت میں مذہبی اور فلسفیانہ دلائل دیتے تھے۔ اپنے دیوتا Zeno کے اصول کو صفر کے وجود کے خلاف استعمال کرتے تھے۔ 130 قبل مسیح میں فلاسفر Ptolemy جو مشہور فلاسفر Hipparchas اور دوسرے فلاسفر Babylonlaus سے متاثر تھا۔ اس نے صفر کو ایک خالی دائرے پر ایک لمبی لائن سے ظاہر کیا تھا۔ اس کا آزاد وجود تھا۔ یونانی لفظ Nidbe جس کا مطالب Nothing (کچھ نہیں) ہے، بطور صفر کے استعمال ہوتا تھا۔

725 قبل مسیح کے قریب قدیم یونانی N کو صفر کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ ہندوستان اور جنوب مشرقی ایشیا میں پانچویں صدی کا زمانہ تھا، جب ہندوستان میں گپتہ خاندان کی حکومت تھی۔ اس زمانے کے مشہور ریاضی دان آریہ بھٹہ Ariya Bhata نے صفر کا موجودہ تصور اور شکل دی۔ ساتویں صدی میں ہندوستانی ریاضی دان براہما سپا تھا (Brahmasputha) نے صفر کے استعمال کے متعلق اصول دیئے۔ اس کے علاوہ الجبرا میں جمع، تفریق، ضرب اور تقسیم کے اصول دیئے۔ منفی اعداد کا تصور بھی اسی ریاضی دان کا دیا ہوا ہے۔ ہندوستان میں آثار قدیمہ کی کھدائی کے دوران تانبے کی پلیٹیں ملی ہیں۔ جن کی سطح پر 0 نشان بنا ہوا ہے۔ ان پلیٹوں کا تعلق چھٹی صدی عیسوی سے ہے۔ شہر سیمبور (Sambor) کمبوڈیا میں واقع ہے۔ اس شہر کے مندر کی کھدائی کے دوران ایک پتھر ملا جس پر 605 لکھا ہوا تھا۔ اس میں 0 کا نشان اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اس زمانے میں صفر کا استعمال ہو چکا تھا۔

ہندوستانی اعداد کی تاریخ کے متعلق جو مصدقہ معلومات ہم تک پہنچی ہیں وہ مشہور سیاح و ریاضی دان البیرونی کی معاونت سے پہنچی ہیں۔ 1020ء کے دوران البیرونی کئی مرتبہ ہندوستان آیا۔ البیرونی ریاضی اور فلکیات کے متعلق جانتا تھا۔ ان مضامین کے متعلق سنسکرت زبان میں لکھی کتابوں کا ترجمہ عربی زبان میں ہو چکا تھا۔ البیرونی نے عربی میں لکھی گئی کتابوں کا مطالعہ کیا۔ ہندوستان میں اس نے ہندو فلاسفی، سائنس اور ریاضی کا گہرا مطالعہ کیا۔ البیرونی نے 27 مضامین ہندوستانی سائنس اور ریاضی کے متعلق لکھے۔ اور ہندوستان میں اعداد کے استعمال سے متعلق بہت اہم معلومات دیں۔ البیرونی نے اعداد کے بجائے جو مختلف علامات ہندوستان کے مختلف علاقوں میں دیکھیں، تاریخ دانوں نے ان کا تعلق اور وجود براہمی اعداد (Brahmi Numerals) سے بتایا ہے۔ براہمی اعداد ہندوستان کے غاروں اور سکوں پر لکھے ہوئے پائے گئے۔ مثلاً ہندوستان کے شہر پونا، بمبے اور صوبہ یوپی میں پائے گئے۔ ان پر جو تاریخ لکھی ہوئی تھی اس کا تعلق چوتھی صدی سے ہے۔ ہر عدد کے لئے مختلف علامات استعمال ہوتی تھیں۔

اسی طرح چین میں پہلی اور پانچویں صدی کے درمیانی عرصہ میں گنتی کے نظام میں سلاخوں (Rods) کا استعمال ہوتا تھا۔ جاپان میں یہ نظام اٹھارہویں صدی تک ہوتا رہا۔ 1247ء میں ایک چینی ریاضی دان نے Mathematical Treatise نامی کتاب لکھی۔ اس کتاب میں ایک گول علامت بطور صفر استعمال کی گئی ہے۔ چینی ریاضی دان دوسری عیسوی صدی سے منفی اعداد سے آشنا تھے۔ مندرجہ بالا کتاب سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس وقت چینی، یورپ کے افراد سے ریاضی کے علوم میں زیادہ ترقی یافتہ تھے۔ بہر حال یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ کہنے کو تو یہ ہندسہ بس صفر ہے، مگر اس کی طاقت عددی نظام میں بہت زیادہ ہے۔ یہ ہر بڑے سے بڑے عدد کو صفر کر دیتا ہے اور اپنا وجود اور قیمت برقرار رکھتا ہے۔ عددی نظام علم ریاضی کا زیور ہے اور صفر کے بغیر یہ نظام اپنی افادیت کھو دیتا ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 17 جون 2016ء)

تاریخ عالم 28۔اکتوبر

☆1904ء: آج کے دن حضرت اقدس مسیح موعود سیالکوٹ میں مقیم تھے، سیالکوٹ کی بیت حسام الدین میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ایک تقریر فرمائی۔

☆1906ء: قادیان میں حضرت اقدس مسیح موعود کی ملاقات کی غرض سے میاں محمد چٹو صاحب لاہور اور سید محمد یوسف بغدادی سیاح کی آمد ہوئی۔

☆1492ء: نئی زمین کی تلاش میں نکلنے والے کرسٹوفر کولمبس نے آج کے دن کیوبا دریافت کیا۔

☆1904ء: جنوبی امریکہ کے ممالک یوراگوئے اور پانامہ نے طویل کشیدگی کے بعد نئے سرے سے سفارتی تعلقات کی بحالی کا اعلان کیا۔

☆1948ء: سوئٹزر لینڈ کے ماہر کیمیا دان کو DDT پر جدید تحقیقات کرنے پر نوبیل انعام سے نوازا گیا۔ کیونکہ ڈی ڈی ٹی کے وسیع استعمال سے قبل دنیا بھر میں وباؤں کی روک تھام میں شدید مشکلات کا سامنا تھا۔

☆1964ء: ٹوکیو اولمپکس میں پاکستان نے ہاکی میں چاندی کا تمغہ جیتا۔

☆1972ء: پاکستان میں کراچی نیوکلیئر پاور پلانٹ کا افتتاح ذوالفقار علی بھٹو نے کیا۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 28/اکتوبر

طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:19
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:25
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	33 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	18 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

28/اکتوبر 2016ء

6:15 am	بیت الکرام 20 فروری 2015ء
8:45 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:50 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	پیس سمپوزیم
1:20 pm	راہ ہدیٰ
3:50 pm	دینی وفقہی مسائل
10:30 pm	خطبہ جمعہ Live

حامد احمد
حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجنسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔ کارکنان کیلئے خصوصی رعایت
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

نیو ڈے نیو ڈیزائن
صاحب جی فیبرکس
www.sahibjee.com
ربوہ: 047-6212310

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
فون: 047-6211510
0344-7801578 سراج مارکیٹ ربوہ

سٹی پبلک سکول
(دارالصدر جنوبی ربوہ)
میل فی میل کوالیفائیڈ اساتذہ کی ضرورت ہے
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

FR-10

اٹھوال فیبرکس
لیلن بوتیک، ریپلیکا لیلن، لیلن کٹ سوٹ، پرنٹ لیلن
لیلن شرٹ کڑھائی، لان پرنٹ اور بوتیک لان پریسل
مردانہ نور دین کی ورائٹی شال، کیمری دستیاب ہے
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914